بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ص ۱۲ قولہ موافق لفظ یا وزن کے احمق خطا کے لفظ کہے اور معنی نہ سمجھے بھاری میں وزن
زیادہ ہے بعد اوسکے مزاحمت ہوا پر جلد غالب آتا ہے زیادہ وزن کیا معنی یہی
نہ کہ وہ زیادہ جھکنا چاہتا ہے یہ خواہش اوسکی اپنی ذات سے ہے تو یہی
میل طبعی ہے جسکا تونے ابھی ص ۱۱ پر انکار کیا اور اگر جذب زمین کے سبب ہے
تو ظاہر ہوا کہ اسپر جذب زمین کا اثر زائد ہے اور وہ باطل ہوا کہ جذب کا
اثر سب پر یکساں ہے ۱۲ یہاں سے اوس مشاہدہ مزعومہ کا رد ہو گیا جو ص ۱۲ کے
رد میں آئیگا ۱۲

ص ۵۹ قولہ زاویہ حادہ کے ہوتا ہے دورکشش دائری سے مدار بیضی پر لایا وہ نہ بحالت
دائرہ زاویہ قائمہ بناتا اب حادہ بنائیگا ۱۲

قولہ اوسیقدر یہ نطاق اط سے باطل ہے کہ ا سے ط تک حرکت برابر تزاید میں ہے
لیکن ا سے ط تک زمین برابر قریب مرکز ہوتی جاتی ہے یہانتک کہ ط پر غایت
قرب میں آتی ہے کہ یہ اقصر الخطوط ہے ۱۲

قولہ زیادہ ہوتا ہے اسکا عکس یہ ہے کہ حرکت جسقدر متناقص ہو زور متنفر المرکز
کم ہو یہ نطاق اص سے باطل ہے کہ ی سے آخر تک حرکت برابر تناقص میں ہے لیکن
ص سے ا تک زمین برابر مرکز سے بعید تر ہوتی جاتی ہے یہانتک کہ ص پر غایت
بعد پاتی ہے کہ یہ اطول خطوط ہے ۱۲

ص ۶۰ قولہ اوسکی حرکت متنفر المرکز اسکا عکس یہ ہے کہ جب زمین ط پر پہنچی قوت

متنفرہ کم ہوجائے اور زور کشش غلبہ کرے اور جس ہی تمک لاح یہ صریح باطل ہے صرف نقطہ طاہر مرکز سے غایت قرب میں ہے اور اوس سے جیسے جیسے طرف چلتے ہیں وقتا فوقتا مرکز سے بعید ہوتی جاتی ہے کہ نقطہ ہی پر دربارہ غایت بعد باقی رہے ۱۲

قولہ اور زمین کو آفتاب سے جو بعد ہوجاتی ہے یہ صریح باطل ہے صرف نقطہ ہی پر مرکز سے غایت بعد میں ہے اور اوس سے جس کیطرف چلتی رہی وقتا فوقتا مرکز سے قریب ہوتی جاتی ہے یہانتک کہ نقطہ جس پر دوبارہ غایت قرب باقی رہی ۱۲

قولہ گویا کہ وہ چلی ہے مشرق سے جسطرح ساکن جزیرہ اریل وغیرہ میں خلاف جہت کو متحرک معلوم ہوتی ہے خط استوا پر زمین مشرق کو جلد بڑھی اور جنوب شمال میں بعد پر نواوس ہے کو جانب مغرب جاتا گمان کرینگے تو یہ روی معلوم ہوگا ۱۲ ص ۲۱۷

اقول یہ حماقت ہے اسیتن آدمی کہ دائرہ افق پر فرض کیا کہ اغرب اعتدال پر جانا ملہ آدمی نصف النہار پر نہیں ہے اور یہ جیب دائرہ نصف النہار حرکت سے اگر ہو ہوا اسے ملیگی ضرور شمال سے جنوب کو بڑھتی معلوم ہوگی جیسے کہ واقع میں ہے ۱۲

قولہ درمیان اس خط اور قطبین کے اقول خط استوا پر ہے مادہ زائد تو جاذبیت اقوی ہے تو وزن زائد ہونا چاہیے ۱۲ ص ۲۱۶

قولہ کیونکہ اوسکا بوجہ کم ہوا ہے اقول قطر استوای زمین قطر قطبی سے بڑا ہے جتنا قطب سے قریب ہوگا قطر چھوٹا ہوگا تو مرکز قریب ہوگا تو میل طبعی زیادہ ہوگا تو ثقل بڑھیگا تو لنگر بتر حرکت کریگا ۱۲

قولہ اپریل در المنک سنہ ۵۶ ماہ اپریل تاریخ چہارم کسوف کلی نوشتہ است کہ وسط او بعد نیم شب بود پس بحساب تاریخ از نیم شب ۵ - اپریل بتر باشد ازین جدول این کسوف یکسر متروک شد ۱۲ رسالہ کسوف و خسوف ص ۳۱

قولہ ۲۴ معلوم شد کہ تاریخ را حسب اصطلاح نصرانیان از نیمشب معتبر میکند

زیراکه این کسوف در المنک سنه ۴ ستمبر ۱۶ ش نوشته است ۱۲

قوله ۱۳ در المنک سنه ۵۶ ش ۱۰ او سنه ۵ نوشته است ۱۲

۴۶ قوله ۱۷ دسمبر اگر تبدل تاریخ از شام داشته است چنانکه در شرع ست

اما از نیم شب چنانکه اصطلاح یورپ ست آنگاه وقت صحیح ست زیراکه وسط

خسوف ۱۶ دسمبر ۱۴ ش ۲۶ بود ۱۲